

کتابِ دانیال - نمبر اٹھاسی

جھوٹی پچھلی بارش کوے نقاب کرنا: 11 ستمبر 2001 سے پیشین گوئیوں کا سفر

Jeff Pippenger

2024-02-21

وہ آزمائش کا عمل جو فرشتے کے نازل ہونے پر شروع ہوتا ہے، اس کا اظہار اس امتحان سے ہوتا ہے کہ آیا کتاب کو فرشتے کے ہاتھ سے لے کر اسے کھایا جائے یا نہیں۔ جنہوں نے پیغام کھانے کا انتخاب کیا، وہ پھر ایک مایوسی کے لیے مقدر ٹھہرے، جبکہ جو گروہ کھانے سے انکار کرتا رہا وہ پیچھے رہ گیا۔ وہ چھوٹی کتاب جسے کھانا تھا، اس پیغام کے "علم میں اضافہ" کی نمائندگی کرتی تھی جس کی مہر پہلی بار "وقت اختتام" میں، یا تو 1798 میں یا 1989 میں، کھولی گئی، اور پھر بعد میں اسے ایک باقاعدہ پیغام کی صورت دی گئی جس نے اُس وقت کی زندہ نسل کو اس بڑھے ہوئے علم کی روشنی میں جواب دہ ٹھہرا دیا۔ دونوں تاریخوں میں، جب اسلام کی پیشگوئی پوری ہوگئی، تو فرشتے کے ہاتھ میں کھائے جانے والا پیغام یا تو قبول کر لیا گیا یا رد کر دیا گیا۔ اگر کتاب سے نمائندہ پیغام رد کر دیا جائے، تو جو لوگ ایسا کرتے ہیں اور پھر بھی خدا کے منتخب ہونے کے اپنے دعوے کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں، انہیں ایک جعلی "دیر کی بارش" کا پیغام گھڑنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔

11 ستمبر 2001 کو ایڈونٹسٹ تحریک کی نسلوں کی سابقہ بغاوتیں پھر سے آزمائشی امور بنا دی گئیں۔ حقوق باب دو اس نبوی تاریخ میں ہونے والی ایک بحث کی نشاندہی کرتا ہے جو وہاں پیش کی گئی ہے؛ وہ نبوی تاریخ دس کنواریوں کی تمثیل کے متوازی ایک نبوی سلسلہ ہے۔ جب نگہبان نے پوچھا کہ دس کنواریوں کی تمثیل کی تاریخ میں وہ کیا جواب دے، تو اسے حکم ملا: "رویا لکھ، اور اسے تختیوں پر صاف صاف لکھ"۔ ملرائٹ تاریخ کے نگہبانوں نے 1842 میں 1843 کا چارٹ تیار کیا، اور اس کی تیاری ایک نشان راہ بن گئی۔ یہ حقوق باب دو کی وہی "رویا" تھی جو تختیوں پر صاف صاف لکھ دی گئی تھی، جو آخر میں بولنے والی تھی۔

11 ستمبر 2001 کے فوراً بعد، جن لوگوں نے اسلام کی سرگرمی کو "تیسری مصیبت" کے طور پر پہچانا، انہیں یرمیاہ کے "قدیم راستوں" کی طرف لوٹنے اور انہی پر چلنے کی رہنمائی کی گئی۔ ان "قدیم راستوں" نے یہ واضح کیا کہ مکاشفہ باب آٹھ، آیت تیرہ کی تین مصیبتیں اسلام کے نبوی کردار کی نمائندگی کرتی تھیں۔ اسی کے فوراً بعد، فیوچر فار امریکہ نے ملرائٹس کی متوازی تاریخ کے بالکل اسی نقطے پر، حقوق باب دو کے دو چارٹس کو دوبارہ تیار کرنا شروع کیا۔ ان دونوں چارٹس کو ایک نشان راہ کے طور پر پیش کیا گیا، جس کی نمائندگی 1842 میں 1843 کے چارٹ کی تیاری سے کی گئی تھی۔

مئی 1842ء میں، بوسٹن، [میساجوسٹس] میں ایک جنرل کانفرنس منعقد کی گئی۔ اس اجلاس کے افتتاح پر، بیورہل کے بھائی چارلس فیچ اور اپولوس ہیل نے دانی ایل اور یوحنا کی تصویری پیشگوئیاں پیش کیں، جنہیں انہوں نے کپڑے پر نبوی اعداد کے ساتھ بنایا تھا، جو ان کی تکمیل کو ظاہر کرتے تھے۔ بھائی فیچ نے کانفرنس کے سامنے اپنے چارٹ کی مدد سے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ جب وہ ان پیشگوئیوں کا جائزہ لے رہے تھے تو ان کے ذہن میں آیا کہ اگر وہ اسی قسم کی کوئی چیز تیار کر لیں جیسی یہاں پیش ہے تو موضوع سادہ ہو جائے گا اور اسے سامعین کے سامنے پیش کرنا ان کے لیے آسان ہو جائے گا۔ یہ ہماری راہ میں مزید روشنی تھی۔ ان بھائیوں نے وہی کیا تھا جو خداوند نے 2,468 سال پہلے اپنی رؤیا میں حقوق کو دکھایا تھا اور فرمایا تھا، 'رویا کو لکھ اور اسے تختیوں پر صاف طور سے لکھ دے، تاکہ پڑھنے والا دوڑتے ہوئے بھی اسے پڑھ سکے۔ کیونکہ یہ رویا ایک مقررہ وقت کے لیے ہے۔' حقوق 2:2۔

موضوع پر کچھ بحث کے بعد، متفقہ طور پر یہ قرار دیا گیا کہ اس جیسے تین سو کو لیتھوگراف کیے جائیں، جس پر جلد ہی عمل درآمد ہوا۔ انہیں '43 کے چارٹس' کہا گیا۔ یہ ایک نہایت اہم کانفرنس تھی۔ جوزف بیٹس کی خود نوشت، 263۔

"یہ دوسرے ظہورِ مسیح کے مقررین اور اخبارات کی متفقہ گواہی تھی، جب وہ 'اصل ایمان' پر قائم تھے، کہ چارٹ کی اشاعت حقیق 2:2، 3 کی تکمیل تھی۔ اگر چارٹ نبوت کا ایک موضوع تھا (اور جو لوگ اس کا انکار کرتے ہیں وہ اصل ایمان کو چھوڑ دیتے ہیں)، تو پھر لازم آتا ہے کہ 2300 دنوں کی تاریخ کا آغاز 457 قبل مسیح ہی سے کیا جائے۔ یہ ضروری تھا کہ 1843 ہی پہلی شائع شدہ وقت ہو تاکہ 'رؤیا' 'تأخیر' کرے، یا یہ کہ ایک تأخیر کا زمانہ ہو، جس میں کنواریوں کا گروہ وقت کے عظیم موضوع پر اونگھے اور سو جائے، عین اس سے پہلے کہ انہیں نصف شب کی پکار کے ذریعہ بیدار کیا جائے۔" جیمز وائٹ، Second Advent Review and Sabbath Herald، جلد اول، شماره 2۔

"اب ہماری تاریخ یہ دکھاتی ہے کہ سینکڑوں لوگ انہی زمانی چارٹس سے تعلیم دے رہے تھے جن سے ولیم ملر دے رہے تھے، سب ایک ہی سانچے کے۔ پھر پیغام کی یگانگت تھی، سب ایک ہی موضوع پر: خداوند یسوع کی آمد ایک مقررہ وقت پر، 1844۔" جوزف بیٹس، 17، Early SDA Pamphlets۔

11 ستمبر 2001 کے فوراً بعد کے زمانے میں 1843 اور 1850 کے چارٹس کی دوبارہ طباعت، حقیق باب دو کی تکمیل اتنی ہی تھی، جتنی کہ 1842 میں 1843 کے چارٹ کی اشاعت تھی۔ ان لوحوں کی تیاری حقیق باب دو کے بیان کا حصہ ہے، اور یہ ہونا لازم تھا۔ 11 ستمبر 2001 کو 1863 کی بغاوت دوبارہ ان لاؤدیقی ایڈونٹسٹوں نے دہرائی جنہوں نے یرمیاہ کے 'قدیم راستوں' کی طرف لوٹنے سے انکار کیا۔

"دشمن ہمارے بھائیوں اور بہنوں کے ذہنوں کو ان آخری ایام میں ایک ایسی قوم کو تیار کرنے کے کام سے ہٹانے کی کوشش کر رہا ہے جو قائم رہ سکے۔ اس کی مغالطہ آمیز دلیلیں اس لیے بنائی گئی ہیں کہ ذہنوں کو اس گھڑی کے خطرات اور فرائض سے دور لے جائیں۔ وہ اس نور کو بہت کم قدر سمجھتے ہیں جو مسیح اپنے لوگوں کے لیے یوحنا کو دینے کے واسطے آسمان سے لایا۔ وہ تعلیم دیتے ہیں کہ وہ مناظر جو عین ہمارے سامنے ہیں، اس قدر اہم نہیں کہ ان پر خاص توجہ دی جائے۔ وہ آسمانی ماخذ رکھنے والی سچائی کو بے اثر کر دیتے ہیں، اور خدا کے لوگوں کو ان کے گزشتہ تجربہ سے محروم کر کے، اس کے بدلے ایک جھوٹا علم دیتے ہیں۔" خداوند یوں فرماتا ہے: تم راستوں پر کھڑے ہو کر دیکھو، اور پرانی راہوں کے بارے میں دریافت کرو کہ اچھی راہ کون سی ہے، اور اسی میں چلو۔" [یرمیاہ 6:16]

"کوئی بھی ہمارے ایمان کی بنیادوں کو اکھاڑنے کی کوشش نہ کرے—وہ بنیادیں جو ہمارے کام کے آغاز میں، دعا کے ساتھ کلام کے مطالعے اور مکاشفہ کے ذریعے رکھی گئی تھیں۔ انہی بنیادوں پر ہم پچاس سے زیادہ برسوں سے تعمیر کرتے آئے ہیں۔ لوگ گمان کر سکتے ہیں کہ انہوں نے کوئی نیا راستہ ڈھونڈ لیا ہے، کہ وہ اس سے زیادہ مضبوط بنیاد رکھ سکتے ہیں جو رکھی جا چکی ہے؛ لیکن یہ ایک بڑا دھوکہ ہے۔" اس کے سوا کوئی دوسری بنیاد کوئی انسان نہیں رکھ سکتا جو رکھ دی گئی ہے۔ [1 کرنتھیوں 3:11] ماضی میں بہت سوں نے نئے ایمان کی عمارت اٹھانے، نئے اصول قائم کرنے کی کوشش کی؛ لیکن ان کی عمارت کب تک قائم رہی؟ وہ جلد ہی گر گئی؛ کیونکہ وہ چٹان پر قائم نہ تھی۔" گواہیاں، جلد 8، 296، 297۔

یرمیاہ یہ بتاتا ہے کہ "پرانی راستوں" پر چلنا "آرام" پانا ہے، اور یہ "آرام" ہی "پچھلا مینہ" ہے، جو اُس وقت شروع ہوا جب قومیں 11 ستمبر 2001 کو غضبناک ہوئیں، جب نیویارک شہر کی عظیم عمارتیں گر گئیں۔ پھر جنہوں نے اس پیغام کو کھالیا وہ حقیق کے نگہبان بنے جنہیں "روبا کو لکھ، اور اسے صاف صاف لکھ دے" کہا گیا تھا۔ یرمیاہ اسی "آرام"، یعنی "پچھلا مینہ"، کے زمانے میں انہی نگہبانوں کی نشاندہی کرتا ہے۔

یوں خداوند فرماتا ہے، راستوں پر کھڑے ہو کر دیکھو، اور قدیم راستوں کی بابت دریافت کرو کہ اچھی راہ کون سی ہے، اور اسی میں چلو، اور تم اپنی جانوں کے لیے آرام پاؤ گے۔ لیکن انہوں نے کہا، ہم اس میں نہ چلیں گے۔ اور میں نے تم پر نگہبان بھی مقرر کیے، یہ کہتے ہوئے کہ نرسنگے کی آواز پر کان لگاؤ۔ لیکن انہوں نے کہا، ہم نہ سنیں گے۔ یرمیاہ 16:6، 17۔

وہ نرسنگا جو انہیں بجانا تھا، ملیرائٹ تاریخ میں دوسری وائے کا چھٹا نرسنگا ہے، اور آخری دنوں میں وہ تیسری وائے کا ساتواں نرسنگا ہے۔ حبقوق کے نگہبان، جو یرمیاہ کے نگہبان ہی ہیں، ایک انتباہی پیغام سناتے ہیں جو 1888 کی بغاوت میں رد کر دیا گیا تھا۔ وہ چھٹا نرسنگا جو 1888 میں رد کیا گیا، لاودیکہ کے نام پیغام تھا۔

اے۔ ٹی۔ جونز اور ای۔ جے۔ ویگنر کی وساطت سے ہمیں ملنے والا پیغام لاودیکہ کی کلیسیا کے لیے خدا کا پیغام ہے، اور افسوس ہر اُس شخص پر جو سچائی پر ایمان رکھنے کا دعویٰ کرتا ہے مگر خدا کی عطا کردہ کرنیں دوسروں پر منعکس نہیں کرتا۔ 1888 کے مواد، 1053۔

1888 کے ساتویں نرسنگے کا پیغام پہلی بار 1856 میں لاودیکہ کو سنایا گیا، اور پھر لاودیکہ کے پیغام کو "سات زمانے" کی بڑھتی ہوئی روشنی کے تناظر میں رکھا گیا۔ 11 ستمبر 2001 کو یرمیاہ کی پرانی راہوں کی طرف لوٹنے اور ان میں چلنے کی پکار، تاکہ آخری بارش کے پیغام کو حاصل کیا جائے، میں ساتویں نرسنگے کا انتباہی پیغام، جو لاودیکہ کے لیے پیغام کے طور پر پیش کیا جاتا ہے، اور "سات زمانے"، جو بنیادوں کی علامت ہے، شامل تھے۔

وہ "جھوٹ" جسے نبوت نے شناخت کیا ہے اور جو رسول پولس کی تحریرات میں مذکور قوی گمراہی پیدا کرتا ہے، 1931 میں—نبیہ کی وفات کے سولہ سال بعد—لاودیکائی ایڈونٹسٹ ازم کی تیسری نسل میں داخل کیا گیا تھا۔ تیسری نسل میں آنے والا یہ "جھوٹ" نبوتی اعتبار سے اُس عرصے میں واقع کیا جاتا ہے جسے "عورتیں تموز کے لیے روتی ہیں" کے طور پر پیش کیا گیا ہے، لہذا یہ جھوٹی آخری بارش کے پیغام سے وابستہ ہے۔

یہ تفصیلات سمجھنی چاہئیں کہ "جھوٹ" کس طرح پھیلایا گیا، نیز آخری زمانے کی پیشگوئی میں اس "جھوٹ" کا نبوی کردار بھی سمجھنا چاہیے۔ آخری بارش کے زمانے میں، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کا وقت ہے، یروشلم پر حکمرانی کرنے والے تمسخر کرنے والے مردوں نے ایڈونٹ ازم کی تیسری نسل میں ایک جھوٹا آخری بارش کا پیغام گھڑا، جیسا کہ حزقی ایل باب آٹھ میں "تموز کے لیے روتی ہوئی عورتوں" سے اس کی نمائندگی کی گئی ہے۔ ان کے جھوٹے آخری بارش کے پیغام کو حزقی ایل نے ایک جھوٹی بنیاد، جھوٹی حفاظتی دیوار، اور جھوٹے امن و سلامتی کے پیغام کے طور پر بھی پیش کیا ہے۔

کیا تم نے باطل رؤیا نہیں دیکھی، اور کیا تم نے جھوٹی کہانت نہیں کی، جبکہ تم کہتے ہو، خداوند نے فرمایا ہے؛ حالانکہ میں نے کچھ نہیں فرمایا؟ پس خداوند خدا یوں فرماتا ہے؛ چونکہ تم نے بطالت کی باتیں کیں اور جھوٹے رؤیا دیکھے، اس لیے دیکھو، میں تمہارے خلاف ہوں، خداوند خدا فرماتا ہے۔ اور میرا ہاتھ ان نبیوں پر ہوگا جو بطالت کی رؤیا دیکھتے اور جھوٹی کہانت کرتے ہیں؛ وہ میری قوم کے مجمع میں نہ ہوں گے، نہ وہ اسرائیل کے گھرانے کی فہرست میں لکھے جائیں گے، نہ وہ اسرائیل کے ملک میں داخل ہوں گے؛ اور تم جان لو گے کہ میں خداوند خدا ہوں۔ اس لیے، بلکہ اسی لیے کہ انہوں نے میری قوم کو بہکایا، کہتے ہوئے، سلامتی ہے؛ حالانکہ سلامتی نہ تھی؛ اور ایک نے ایک دیوار بنائی، اور دیکھو، دوسروں نے اسے کمزور گارے سے لپیپ دیا؛ ان سے جو اسے کمزور گارے سے لپیپتے ہیں کہہ دو کہ وہ گرے گی؛ ایک موسلا دھار بارش ہوگی؛ اور اے بڑے اولوں، تم پڑو گے؛ اور ایک آندھی دار ہوا اسے چیر ڈالے گی۔ دیکھو، جب دیوار گر جائے گی، کیا تم سے یہ نہ کہا جائے گا، وہ لیپا کہاں ہے جس سے تم نے اسے لیپا تھا؟ پس خداوند خدا یوں فرماتا ہے؛ میں اپنے غضب میں تیز آندھی سے اسے

چیر ڈالوں گا؛ اور اپنے غضب میں موسلا دھار بارش ہوگی، اور اپنے غضب میں بڑے اولے پڑیں گے تاکہ اسے تباہ کر دیں۔ یوں میں اس دیوار کو ڈھا دوں گا جسے تم نے کمزور گارے سے لپیلا ہے، اور اسے زمین تک گرا دوں گا، تاکہ اس کی بنیاد ظاہر ہو جائے، اور وہ گر پڑے، اور تم اس کے بیچ میں ہلاک ہو جاؤ؛ اور تم جان لو گے کہ میں خداوند ہوں۔ یوں میں اپنا غضب اس دیوار پر اور ان پر جو اسے کمزور گارے سے لپیٹے ہیں پورا کروں گا، اور تم سے کہوں گا، اب نہ دیوار رہی اور نہ وہ جو اسے لپیٹتے تھے؛ یعنی اسرائیل کے وہ نبی جو یروشلیم کے بارے میں نبوت کرتے ہیں اور اس کے لیے سلامتی کی رؤیا دیکھتے ہیں، حالانکہ سلامتی نہیں ہے، خداوند خدا فرماتا ہے۔ حزقی ایل 13:7-16۔

اشعیا کے ابواب اٹھائیس اور انتیس میں مذکور وہ باطل اور جھوٹ جن کے پیچھے یروشلیم کے ٹھٹھا باز لوگ چھپتے ہیں، بالآخر "اُمڈتے ہوئے قہر" سے عدالت پاتے اور نیست و نابود کر دیے جاتے ہیں۔

اور میں عدالت کو ناپ کی رسی سے ناپوں گا اور راستبازی کو شاقول سے؛ اور اولے جھوٹ کی پناہ گاہ کو جھاڑ کر لے جائیں گے، اور پانی چھینے کی جگہ پر اُمڈ کر چھا جائیں گے۔ اور تمہارا موت کے ساتھ عہد منسوخ ہو جائے گا، اور پاتال کے ساتھ تمہارا معاہدہ قائم نہ رہے گا؛ جب وہ طغیانی لانے والی آفت گزرے گی تو تم اس سے روند دیے جاؤ گے۔ یسعیاہ 28:17، 18۔

یسعیاہ کا "اُمڈتا ہوا عذاب" دراصل حزقیال کی "اُمڈتی ہوئی بارش" ہے، جو اُن پر آتی ہے جنہوں نے "جھوٹ کی فال نکالی"، ایک "باطل رویا" پیش کر کے اور یہ دعویٰ کر کے کہ "خداوند یہ فرماتا ہے"، "حالانکہ" خداوند نے "نہ کہا تھا"۔ وہ "جھوٹ" جس کے پیچھے قدیم لوگ چھپتے ہیں، اسے ایسی بات کے طور پر پیش کیا گیا ہے جس کے بارے میں وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ خداوند نے اسے کہا تھا، لہذا یہ خدا کے کلام کے بارے میں ایک "جھوٹ" ہے۔ یا تو انہوں نے خدا کے کلام کی کسی تعلیم کو غلط قرار دیا ہے، یا انہوں نے غلط طور پر یہ دعویٰ کیا ہے کہ خدا نے ان کی سمجھ کی راہنمائی کی ہے (خدا نے فرمایا)، بائبل کی کسی تعلیم کے بارے میں۔

1931 میں سامنے آنے والا 'جھوٹ' یہ دعویٰ تھا کہ بہن وائٹ نے کتابِ دانی ایل میں "daily" "daily" کے بارے میں غلط نظریے کی تائید کی تھی۔ یہ غلط نظریہ کہ "daily" "daily" مقدس میں مسیح کی خدمت کی نمائندگی کرتا ہے، ایک "جھوٹ" پر مبنی تھا جس میں یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ 1910 میں ایلن وائٹ نے اے۔ جی۔ ڈینیئلز کو مطلع کیا تھا کہ ان کا اور پریسکاٹ کا "daily" "daily" کو مقدس میں مسیح کی خدمت کی نمائندگی سمجھنا دراصل درست ہے، حالانکہ اس کے برعکس اُن کے براہِ راست تحریری الفاظ موجود تھے۔

'روزانہ' کی غلط تعبیر، جو اُس وقت (1931) لاودکیائی ایڈونٹ ازم کے اندر قائم کی گئی تھی، وہ الہیاتی بنیاد بن گئی جسے اُس پیغام کی تشکیل کے لیے استعمال کیا گیا جسے حزقی ایل 'امن اور سلامتی' کے طور پر بیان کرتا ہے۔ اس جھوٹی بنیاد کو سہارا دینے کے لیے جو مختلف دلائل استعمال کیے جاتے ہیں وہی وہ طرح طرح کے نقلی سکے اور جواہرات ہیں جو ملرنے اپنے خواب میں دیکھے تھے۔ خواب کے اختتام تک اس کے اصل جواہر پوری طرح نقلی اشیاء اور ردی سے ڈھک جاتے ہیں، اور وہ ردی اور نقلی جواہرات اور سکے اُس پیغام کی نمائندگی کرتے ہیں جو اُن کی اس بنیادی غلطی پر مبنی تھا کہ 'روزانہ' مسیح کی مقدس گاہ کی خدمت کی نمائندگی کرتا ہے۔

حزقی ایل کی عبارت میں کچرا اور جعلی جواہرات کو ایک "دیوار" کے طور پر پیش کیا گیا ہے جو اتنے کمزور سیمنٹ سے بنی ہے کہ "طوفانی ہوا" یا "اُمڈتی ہوئی بارش" کے دباؤ کے سامنے قائم نہیں رہ سکتی۔

یہوداہ کا وہ نافرمان نبی جس نے یربعام کو ملامت کی تھی، آخرکار ایک 'گدھے' اور ایک 'شیر' کے درمیان مر گیا۔ شیر بابل کی علامت ہے اور گدھا اسلام کی علامت ہے۔ وہ دو عقائد جنہیں لاؤدیقی ایڈونٹزم دیکھ نہیں سکتا، اور جن کی نمائندگی نافرمان نبی کی موت کرتی ہے، یہ ہیں: پاپائیت کا

پیغام (شیر)، اور تیسرے بائے میں اسلام کا پیغام (گدھا)۔

حزقی ایل کی "طوفانی ہوا" یسعیاہ کی "روکی ہوئی سخت ہوا" کی علامت ہے، جو باب ستائیس میں "مشرق کی ہوا کے دن" میں ہے۔ حزقی ایل کی "طوفانی ہوا" مکاشفہ باب سات کی "چار ہوائیں" بھی ہے، جو اس وقت تک روکی جاتی ہیں جب تک خدا کے بندوں پر مہر نہ کی جائے۔ حزقی ایل کی "طوفانی ہوا" باب سینتیس میں "چار ہواؤں" سے اس کا پیغام ہے، جو مردہ سوکھی ہڈیوں کو ایک زور آور لشکر کی مانند زندگی بخشتی ہے۔ حزقی ایل کی "طوفانی ہوا" جو "بغیر پختہ گارے سے بنی دیوار" کو گرا دیتی ہے، تیسری مصیبت کی پچھلی بارش کا پیغام ہے۔

حزقی ایل کی "سیلابی بارش" پاپائیت کی علامت ہے، اور زیادہ خاص طور پر یہ اتوار کے قانون کے بحران کے اُس دور کی علامت ہے جو ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں جلد آنے والے اتوار کے قانون سے شروع ہوتا ہے۔ یہوداہ کا نافرمان نبی جو گدھے اور شیر کے درمیان مر گیا، لاودیکیائی ایڈونٹسٹ ازم کی اُس موت کی نمائندگی کرتا ہے جو 11 ستمبر، 2001 کو گدھے (تیسری مصیبت) کی آمد اور جلد آنے والے اتوار کے قانون (شیر) کے درمیان وقوع پذیر ہوتی ہے۔ لاودیکیائی ایڈونٹسٹ ازم کی یہ موت ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے دوران واقع ہوتی ہے، جو اس وقت شروع ہوئی جب قومیں غضب ناک ہوئیں، مگر 11 ستمبر، 2001 کو قابو میں رکھی گئیں، اور اس کا اختتام جلد آنے والے اتوار کے قانون پر ہوتا ہے۔ ان کی موت، جیسا کہ نافرمان نبی کی مثال سے واضح ہے، اس لیے واقع ہوتی ہے کہ وہ مرتد پروٹسٹنٹ ازم کے طریقہ کار کی طرف پلٹ گئے، حالانکہ انہیں براہ راست بتایا گیا تھا کہ کبھی "ٹھٹھا کرنے والوں کی مجلس" میں واپس نہ جائیں۔

ان کی موت ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی تاریخ میں واقع ہوتی ہے۔ جونہی خدا کے لوگ مہر کیے جاتے ہیں، تباہ کرنے والے فرشتے اپنا کام شروع کر دیتے ہیں۔ 11 ستمبر 2001 سے لے کر جلد آنے والے اتوار کے قانون تک، خدا کی کلیسیا میں زندوں کی عدالت پوری ہوتی ہے، کیونکہ عدالت یروشلم سے شروع ہوتی ہے، اور اس کا آغاز اُن بزرگ مردوں سے ہوتا ہے جو لوگوں کے نگہبان ہونے والے تھے، مگر جنہوں نے چار نسلوں تک اپنی ذمہ داریاں ترک کر دی تھیں۔ جو اس مدت میں مہر حاصل کرتے ہیں وہ وہی علم ہیں جو قوموں کے سامنے بلند کیا جاتا ہے۔ وہ جلد آنے والے اتوار کے قانون سے پہلے مہر کیے جاتے ہیں، کیونکہ خدا کے دوسرے ریوڑ کو خبردار کرنے کا واحد طریقہ یہی ہے کہ وہ اتوار کے قانون کے بحران میں ایسے مردوں اور عورتوں کو دیکھیں جن پر خدا کی مہر ہو۔

"روح القدس کا کام یہ ہے کہ وہ دنیا کو گناہ، راست بازی اور عدالت کے بارے میں قائل کرے۔ دنیا کو صرف اسی صورت میں تنبیہ کی جا سکتی ہے کہ وہ اُن لوگوں کو دیکھے جو سچائی پر ایمان رکھتے ہیں اور سچائی کے وسیلہ سے مقدس ٹھہرائے گئے ہیں، جو بلند اور مقدس اصولوں کے مطابق عمل کرتے ہیں، اور ایک نہایت عالی اور رفیع مفہوم میں اُن لوگوں کے درمیان خط امتیاز ظاہر کرتے ہیں جو خدا کے احکام پر عمل کرتے ہیں، اور اُن کے درمیان جو انہیں اپنے پاؤں تلے روندتے ہیں۔ روح کی تقدیس اُن لوگوں کے درمیان فرق کو نمایاں کرتی ہے جن پر خدا کی مہر ہے، اور اُن کے درمیان جو ایک جعلی روز آرام کو مانتے ہیں۔ جب آزمائش آئے گی، تو صاف طور پر ظاہر ہو جائے گا کہ حیوان کا نشان کیا ہے۔ وہ اتوار کی پابندی ہے۔ جو لوگ سچائی سن لینے کے بعد بھی اس دن کو مقدس مانتے رہتے ہیں، وہ اُس مرد گناہ کی علامت اپنے اوپر لیے ہوئے ہیں، جس نے اوقات اور شریعت کو بدل ڈالنے کا ارادہ کیا تھا۔" Bible Training School, December 1, 1903.

لودیکیائی ایڈونٹسٹ تحریک کی موت پچھلی بارش کی تاریخ کے دوران مکمل ہوتی ہے، جو 11 ستمبر 2001 کو پھوار کی صورت میں شروع ہوئی تھی، اور عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے وقت سے حساب انڈیلی جائے گی، جب خدا اُن لوگوں کی ایک قوم کو، جن پر ابدیت کے لیے مہر لگ چکی ہے، قائم کر چکا ہوگا اور پھر انہیں پرچم کی طرح بلند کرے گا۔

اُس زمانے میں، لاودکیائی ایڈونٹسٹ ازم کے وہ لوگ جو تیاری کر رہے ہیں اور درندہ کا نشان قبول کریں گے، حزقی ایل باب آٹھ میں سورج کو سجدہ کرنے والے پچیس آدمیوں سے مراد ہیں۔ یہ وہی ہیں جنہوں نے حزقی ایل میں بیان کیے گئے جھوٹے 'سلامتی اور امن' کے پیغام کو قبول کیا ہوا ہے، جو اُس دور میں سچے نگہبانوں کے ذریعے سنائے جانے والے حقیقی آخری بارش کے پیغام کی جعلی نقل پیش کرتا ہے۔ اُس جھوٹے آخری بارش کے پیغام کی بنیاد یہ تعین ہے کہ دانی ایل کی کتاب میں 'daily' 'daily' مسیح کی علامت ہے، حالانکہ حقیقت میں وہ شیطان کی علامت ہے۔ وہ جھوٹا بنیادی عقیدہ وہی تعلیم ہے جسے 'وہ ٹھٹھا کرنے والے مرد جو یروشلیم کے لوگوں پر حکمرانی کرتے ہیں' اپنی کمزور پلستر والی دیوار کھڑی کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

'روزانہ' کی شناخت مسیح کی علامت کے طور پر تاریخی طور پر 1931 میں ایک 'جھوٹ' کے ذریعے قائم کی گئی تھی۔ تب سے جعلی سکوں اور جواہرات کی بغیر مسالے کی دیوار کھڑی کر دی گئی۔ وہ 'دیوار' اس وقت گرنے کے لیے مقدر ہے جب 'گرد جھاڑنے والا آدمی' اپنے فرش کو پوری طرح صاف کرنے کے لیے آئے گا۔ یہ صفائی تاریخ کے نبوی دور میں 'طوفانی ہوا' (11 ستمبر 2001 کا گدھا) اور 'اُمڈتی ہوئی بارشیں' (جلد آنے والے اتوار کے قانون کا شیر) کے درمیان انجام پاتی ہے۔ اس تاریخ میں نافرمان نبی قتل کیا جاتا ہے اور بیت ایل کے جھوٹے نبی کی قبر میں دفن کیا جاتا ہے۔ سسٹر وائٹ نبوت کی 'دیوار' کو خدا کی شریعت قرار دیتی ہیں۔

نبی یہاں ان لوگوں کا ذکر کرتا ہے جو حق اور راستبازی سے عمومی انحراف کے زمانے میں ان اصولوں کی بحالی کی کوشش کر رہے ہیں جو خدا کی بادشاہی کی بنیاد ہیں۔ وہ خدا کی شریعت میں پڑے شگاف کی مرمت کرنے والے ہیں—وہ دیوار جو اس نے اپنے برگزیدوں کی حفاظت کے لیے ان کے گرد قائم کی ہے—اور جس کے عدل، حق اور پاکیزگی کے احکام کی اطاعت ان کے لیے دائمی تحفظ ہوگی۔

صاف اور دو ٹوک الفاظ میں نبی اس بقیہ قوم کے مخصوص کام کی نشاندہی کرتا ہے جو دیوار تعمیر کرتی ہے۔ "اگر تو سبت سے اپنا پاؤں ہٹا لے، میرے مقدس دن میں اپنی خوشی کرنے سے باز رہے؛ اور سبت کو لذت کہے، خداوند کا مقدس اور معزز؛ اور اس کی تعظیم کرے، نہ اپنی راہیں اختیار کرے، نہ اپنی خوشی ڈھونڈے، نہ اپنی باتیں بولے؛ تب تو خداوند میں مسرت پائے گا؛ اور میں تجھے زمین کی بلند جگہوں پر سوار کراؤں گا، اور تیرے باپ یعقوب کی میراث سے تجھے کھلاؤں گا؛ کیونکہ خداوند کے منہ نے یہ فرمایا ہے۔" اشعیا 58:13، 14۔ انبیا اور بادشاہ، 678۔

ایڈونٹزم کی چوتھی نسل کا آغاز ایک کتاب کی اشاعت سے متعین ہوتا ہے، جیسے تیسری نسل کا آغاز بھی ایک کتاب کی اشاعت سے ہوا تھا۔ تیسری نسل کا آغاز W. W. Prescott کی The Doctrine of Christ کی اشاعت سے ہوا، اور اس نسل کا اختتام Questions on Doctrine کی اشاعت پر ہوا۔ The Doctrine of Christ نے ایسی انجیل پیش کی جو عمداً ملرائٹ نبوی پیغام سے خالی تھی۔ Questions on Doctrine نے ایسی انجیل پیش کی جس نے مسیح کے وسیلے سے سرانجام پانے والے تقدیس کے کام کا انکار کیا۔ The Doctrine of Christ نے نبوی تاریخ کی (chazon) رویا کی روشنی کو دور کر دیا، اور Questions on Doctrine نے مسیح کے "ظہور" کی (Mareh) رویا کی روشنی کو دور کر دیا۔

ان دونوں کتابوں کے درمیان، "تموز کے لیے رونے والی عورتوں" سے نمائندگی پانے والا جھوٹا "آخری بارش" کا پیغام پروان چڑھا۔ اسی دور میں "1931 کا جھوٹ" بھی فروغ دیا گیا۔ وہ تیسری نسل (مکروہ) بھی پرگامس کی تیسری کلیسیا کے سمجھوتے سے نمائندگی پاتی ہے۔ تیسری کلیسیا میں سمجھوتے کی علامت اس کام کی نشاندہی کرتی ہے جو دنیوی اداروں سے اعترافی منظوری حاصل کرنے کی جستجو تھا، جو الہیات اور طب کے لیے قواعد مسلط کرتے تھے۔ تیسری نسل ہی میں حق کے ساتھ سمجھوتہ مکمل ہوا، جس میں اُن بائبلوں کو رائج کرنا اور ان کے استعمال پر زور شامل تھا جو بگڑے ہوئے مخطوطات سے ترجمہ کی گئی تھیں۔

1957 میں کتاب Questions on Doctrine انجیل کی بنیادی سچائی سے انحراف کی نمائندگی کرتی تھی۔ وہ سچائی یہ ہے کہ یسوع نے ہمیں گناہ 'سے' بچانے کے لیے جان دی، نہ کہ ہمیں گناہ 'میں' بچانے کے لیے۔ کیتھولک اور مرتد پروٹسٹنٹ کی یہ تعلیم کہ انسان خدا کے کلام کا فرمانبردار نہیں ہو سکتا، شیطان کی ازلی دلیل ہے۔ انسان خدا کے کلام کا فرمانبردار ہو سکتا ہے اور ہونا بھی چاہیے، چلے شیطان یہ دعویٰ کرے کہ 'تم برگز نہ مرو گے'۔ زوال یافتہ مرتد پروٹسٹنٹ نظریہ کہ انسان گناہ پر غالب نہیں آ سکتے، اور اس لیے وہ خدا کی شریعت کے فرمانبردار نہیں ہو سکتے جب تک کہ یسوع اپنی دوسری آمد پر انہیں جادوئی طور پر فرمانبردار روپوٹوں میں نہ بدل دے، کتاب Questions on Doctrine کی تعلیمات میں شامل کر لیا گیا تھا۔

1957 میں لاوڈیکائی ایڈونٹ ازم کی چوتھی نسل شروع ہوئی، اور اس کی ناپختہ دیوار (شریعت) قائم ہو چکی تھی، یوں وہ منطق فراہم ہوئی جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے وقت کے اختتام پر پچیس بزرگ مردوں کو سورج کو سجدہ کرنے کے قابل بنائے گی۔ وہ ناپختہ دیوار، جو یہ عقیدہ ہے کہ خدا کی شریعت پر عمل کرنا ناممکن ہے، اُس وقت بہا دی جاتی ہے جب کلیسا اور ریاست کی جدائی کی "دیوار" قریب الوقوع اتوار کے قانون کے موقع پر ہٹا دی جاتی ہے۔ اتوار کا قانون امدتی ہوئی بارش ہے، اور جیسا کہ یسعیا بیان کرتا ہے، یہ سیلابی کوڑا ہے، اور وہ سیلاب ریاستہائے متحدہ امریکہ میں قریب الوقوع اتوار کے قانون پر شروع ہوتا ہے۔

جب ریاستہائے متحدہ میں اتوار کا قانون نافذ ہوتا ہے تو دشمن (پوپ) "سیلاب کی طرح" (امڈتا ہوا عذاب) آتا ہے، اور تب ہی اس کے خلاف "علم" بلند کیا جاتا ہے۔ اسی وقت "بے مسالہ دیوار"، جو لاوڈیکائی ایڈونٹسٹ ازم نے "روزانہ" کے غلط اطلاق پر کھڑی کی تھی، بہا دی جاتی ہے۔

ان کے اعمال کے مطابق وہ بدلہ دے گا، اپنے مخالفوں پر قہر، اپنے دشمنوں کو سزا؛ جزائر کو بھی وہ بدلہ دے گا۔ پس وہ مغرب سے خداوند کے نام سے ڈریں گے اور طلوع آفتاب کی جانب سے اس کے جلال سے۔ جب دشمن سیلاب کی طرح آئے گا تو خداوند کی روح اس کے خلاف ایک جھنڈا بلند کرے گی۔ اور چھڑانے والا صیون میں آئے گا اور یعقوب میں گناہ سے پھرنے والوں کے پاس، خداوند فرماتا ہے۔ جہاں تک میرا تعلق ہے، یہ اُن کے ساتھ میرا عہد ہے، خداوند فرماتا ہے: میری روح جو تجھ پر ہے اور میرے وہ کلام جو میں نے تیرے منہ میں ڈالے ہیں، نہ تیرے منہ سے، نہ تیری نسل کے منہ سے، نہ تیری نسل کی نسل کے منہ سے دور ہوں گے، خداوند فرماتا ہے، اب سے لے کر ابد تک۔ اُٹھ، روشن ہو؛ کیونکہ تیرا نور آ گیا ہے اور خداوند کا جلال تجھ پر طلوع ہوا ہے۔ کیونکہ دیکھ، اندھیرا زمین کو ڈھانپ لے گا اور گھنا اندھیرا لوگوں کو؛ لیکن خداوند تیرے اوپر طلوع ہوگا اور اس کا جلال تجھ پر دکھائی دے گا۔ اور قومیں تیرے نور کی طرف آئیں گی اور بادشاہ تیرے طلوع کی چمک کی طرف۔ اشعیاہ 60:3-59:18۔

جب خدا کا جلال اُس کی قوم پر ہوتا ہے تو غیر قومیں روشنی کی طرف آتی ہیں، اور یہ اُس وقت ہوتا ہے جب دشمن سیلاب کی طرح آتا ہے۔ جب وہ دشمن آتا ہے تو خدا اُس کے خلاف ایک پرچم (علم) بلند کرتا ہے۔ خداوند کا جو جلال اُن لوگوں پر ہے جن کی طرف غیر قومیں رجوع کرتی ہیں، وہ اُس کا کردار ہے، اور اُس کا کردار گناہ نہیں کرتا۔ یہ امن و سلامتی کا ایک جھوٹا پیغام ہے جو یہ سکھاتا ہے کہ مرد و عورت گناہ پر قابو نہیں پا سکتے۔ وہ پیغام "پچھلی بارش" کا ایک جھوٹا پیغام ہے جو حقیقی "پچھلی بارش" کے پیغام کے زمانے میں سنایا جاتا ہے، جو 11 ستمبر 2001 کو آیا تھا۔ وہ جھوٹا پیغام خدا کی شریعت کے بارے میں ایک جھوٹا پیغام ہے، جو "دیوار" ہے۔ وہ جھوٹی تعلیم کتاب "on Doctrine Doctrine" میں پیش کی گئی ہے، جس نے لاوڈیکائی ایڈونٹسٹ ازم کی چوتھی اور آخری نسل کی آمد کو نشان زد کیا۔

11 ستمبر 2001 کو لاوڈیکی ایڈونٹسٹ ازم کی چار بغاوتیں اپنے آباؤ اجداد کے گناہوں کے ساتھ اُس آخری نسل کو آزمانے آ پہنچیں۔ اسی تاریخ کو خدا نے اپنی قوم کو یرمیاہ کی قدیم راہوں کی طرف لوٹنے کی

ہدایت کی، تاکہ وہ اُس بنیادی پیغام کو سمجھیں اور قبول کریں جس کی نمائندگی ملر کے جواہر سے کی گئی تھی۔ اگر وہ ایسا کرتے تو وہ آخری بارش پا لیتے، جسے یرمیاہ نے "آرام" کہا تھا۔ قدیم راہوں کی طرف لوٹنے کی پکار اُس آزمائش کی تکرار تھی جس نے 1863 کی بغاوت کو جنم دیا تھا۔

11 ستمبر 2001 کو، جسے اشعیاء کا "مشرق اور سخت ہوا کا دن" کہا گیا ہے، "تاکستان کا گیت" اُن لوگوں نے گانا تھا جو مکاشفہ کے باب چودہ کی آیت تین میں، اور نیز باب پندرہ کی آیت تین میں موسیٰ اور برہ کا گیت گاتے ہیں۔ وہ گیت لاودکیہ کا پیغام ہے جو یہ نشاندہی کرتا ہے کہ سابق منتخب قوم کو اُس وقت کنارے رکھا جا رہا تھا، کیونکہ خدا اپنا تاکستان ایسے مردوں اور عورتوں کو دینے کے عمل میں تھا جو تاکستان کے مطلوبہ پھل پیدا کریں گے۔ یہی تاکستان کا پیغام لاودکیہ کے نام پیغام ہے، جو جونز اور ویگنر نے 1888 کی بغاوت کے موقع پر پیش کیا تھا۔

11 ستمبر 2001 کو آخری بارش شروع ہوئی، اور حقوق باب دو کی بحث میں ایک ایسے طبقے کی نشاندہی کی گئی ہے جس نے دو تختیوں کا پیغام پیش کیا، کیونکہ وہ یرمیاہ کے قدیم راستوں کی طرف لوٹ آئے تھے اور "آرام اور تازگی" حاصل کر رہے تھے، جس کے بارے میں اشعیاء نشان دہی کرتا ہے کہ یہ اُن پر آتی ہے جن کا طریقہ کار "سطر پر سطر" ہوتا ہے۔ وہ بحث جس میں وہ شامل تھے، آخری بارش کے ایک جھوٹے پیغام کی مخالفت میں تھی، جس کی نمائندگی "تموز کے لیے رونے والی عورتیں" کرتی تھیں، اور جو سوئے ہوئے لودکیہ کے لوگوں کو امن اور سلامتی کے پیغام سے حوصلہ افزائی کرتا تھا۔

امن اور سلامتی کا پیغام یہ دعویٰ کرتا ہے کہ مردوں اور عورتوں کے لیے گناہ نہ کرنا ناممکن ہے، اور اس لیے خدا انہیں صرف ان کے گناہوں 'میں' ہی راستباز ٹھہرا سکتا ہے اور ٹھہرائے گا۔ تمسخر اڑانے والے مرد دعویٰ کرتے ہیں کہ ان کا امن اور سلامتی کا پیغام ایمان کے وسیلہ راستبازی کا وہی سچا پیغام ہے جو Jones اور Waggoner نے پیش کیا تھا، مگر یہ اس سچائی کو چھوڑ دیتا ہے کہ جسے خدا راستباز ٹھہراتا ہے، اسے وہ پاک بھی کرتا ہے، کیونکہ خدا لوگوں کو ان کے گناہوں میں بچانے کے لیے نہیں بلکہ ان کے گناہوں سے بچانے کے لیے مرا تھا۔

11 ستمبر 2001 نے ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے دور کے آغاز کی نشاندہی کی، جو اس انجام پر پہنچتا ہے کہ ایک طبقہ خدا کی مہر حاصل کرتا ہے، جن کی نمائندگی اُن لوگوں سے ہوتی ہے جو کلیسیا اور ملک میں ہونے والے مکروہات پر آہ و زاری کرتے ہیں، اور ایک دوسرا طبقہ جس نے ہیکل سے پشت پھیر لی ہے، جہاں تیسرے فرشتے کا آخری کام انجام پا رہا ہے، اور وہ سورج کو سجدہ کر رہے ہیں۔ ملرائٹس کی تاریخ تیسرے فرشتے کی تحریک کی تاریخ کی عکاسی کرتی ہے، اور یوں اس کا نقطہ عروج پچھلے مینے کے پیغام اور اس تجربے کے بارے میں ہے جو یہ اُن میں پیدا کرتا ہے جو کھانے کا انتخاب کرتے ہیں۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

پیشگی قائم شدہ آراء کو چھوڑنے اور اس سچائی کو قبول کرنے سے بے رغبتی، مینیاپولس میں بھائی ویگنر اور جونز کے ذریعے خداوند کے پیغام کے خلاف ظاہر ہونے والی مخالفت کے بڑے حصے کا بنیادی سبب تھی۔ اس مخالفت کو بھڑکا کر شیطان بڑے پیمانے پر ہمارے لوگوں سے روح القدس کی اس خاص قوت کو روک دینے میں کامیاب ہوا، جسے خدا انہیں عطا کرنے کو مشتاق تھا۔ دشمن نے انہیں اس موثریت سے محروم رکھا جو سچائی کو دنیا تک پہنچانے میں ان کی ہو سکتی تھی، جیسا کہ رسولوں نے یوم پنتکست کے بعد اس کا اعلان کیا تھا۔ وہ روشنی جو اپنی شان کے ساتھ پوری زمین کو روشن کرنے والی ہے، اس کی مزاحمت کی گئی، اور ہمارے ہی بھائیوں کی کارروائی کے سبب اسے بڑی حد تک دنیا سے دور رکھا گیا۔ منتخب پیغامات، کتاب 1، 235۔